CBSE 10th URDU
CHAPTER – 03
نیکی اور بدی (نظم)
(نظیر اکبرآبادی)
ONE SHOT
8210423200
JAN PEHCHAN-10
جان پہچان
دسویں جماعت کے لیے

نظیر اکبر آبادی

(1740-1830)

پیدائش وفات

5022CH03

نیکی اور بدی

ہے دُنیا جس کا ناؤں میاں یہ اور طرح کی بستی ہے
جو مہنگوں کو تو مہنگی ہے اور سَستوں کو یہ سَستی ہے
یاں ہر دم جھگڑے اُٹھتے ہیں ہر آن عدالت بستی ہے
گر مَست کرے تو مستی ہے اور پَست کرے تو پستی ہے
کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں، انصاف اور عدل پرستی ہے
اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ مِلے یاں سودا دست بدستی ہے

جو اور کسی کا مان رکھے تو پھر اُس کو بھی مان مِلے
جو پان کھِلاوے پان ملے، جو روٹی دے تو نان ملے
نقصان کرے نقصان ملے، احسان کرے احسان ملے
جو جیسا جس کے ساتھ کرے، پھر ویسا اس کو آن ملے
کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں، انصاف اور عدل پرستی ہے
اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ مِلے یاں سودا دست بدستی ہے

© NCERT not to be republished

جو پار اُتارے اوروں کو اس کی بھی ناؤ اُترنی ہے
جو غرق کرے پھر اس کو بھی یاں ڈُبکوں ڈُبکوں کرنی ہے
شمشیر، تبر، بندوق، سناں اور نشتر، تیر، نہرنی ہے
یاں جیسی جیسی کرنی ہے پھر ویسی ویسی بھرنی ہے
کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں، انصاف اور عدل پرستی ہے
اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ مِلے یاں سودا دست بدستی ہے

جو اور کا اونچا بول کرے تو اُس کا بول بھی بالا ہے
اور دے پٹکے تو اُس کو بھی پھر کوئی پٹکنے والا ہے
بے ظُلم و خطا جس ظالم نے مظلوم ذبح کر ڈالا ہے
اس ظالم کے بھی لوہو کا پھر بہتا ندّی نالا ہے
کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں، انصاف اور عدل پرستی ہے
اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ مِلے یاں سودا دست بدستی ہے

(نظیر اکبرآبادی)

تخلص ← نظیر
(شاعر کا چھوٹا نام)

سوچیے اور بتائیے:

1۔ نظم کے پہلے بند میں دنیا کو کس طرح کی بستی بتایا گیا ہے؟

2۔ 'کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

3۔ کس کی ناؤ پار اترتی ہے؟

4۔ ظالم کو ظلم کا کیا بدلہ ملتا ہے؟

© NCERT not to be republished

سوال 1. نظم کے پہلے بند میں دنیا کو کس طرح بتایا گیا ہے؟

جواب: نظم کے پہلے بند میں دنیا کو ایک الگ ہی طرح کی بستی بتایا گیا ہے، جو امیروں کے لیے مہنگی اور غریبوں کے لیے سستی ہے، جہاں ہر وقت جھگڑے ہوتے ہیں اور ہر لمحہ انصاف کی عدالت لگتی ہے

سوال 2. کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ خدا کے یہاں انصاف ہونے میں بالکل بھی دیر نہیں لگتی اور نہ ہی کسی کے ساتھ کوئی ناانصافی ہوتی ہے، انسان کو اس کے اچھے یا برے عمل کا بدلہ فوراً مل جاتا ہے۔

سوال 3. کس کی ناؤ پار اترتی ہے؟

جواب: جو شخص دوسروں کی مدد کرتا ہے اور ان کی ناؤ کو پار لگاتا ہے یعنی اس کی اپنی ناؤ بھی پار اترتی ہے۔

سوال 4. ظالم کو ظلم کا کیا بدلہ ملتا ہے؟

جواب: ظالم کو اس کے ظلم کا بدلہ یہ ملتا ہے کہ جس طرح اس نے بے قصور مظلوم کو ذبح کیا ہوتا ہے، اسی طرح خود اس ظالم کا خون بھی ندی نالوں کی طرح بہتا ہے اور اسے بھی پٹخنے والا کوئی نہ کوئی پیدا ہو جاتا ہے۔

:کے محاوروں کے مختصر جملے درج ذیل ہیں

سوال 1. جیسی کرنی ویسی بھرنی

جملہ: برے کام کا انجام برا ہی ہوتا ہے، کیونکہ جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

سوال 2. بول بالا ہونا

جملہ: دنیا میں ہمیشہ سچائی کا ہی بول بالا ہوتا ہے۔

سوال 3. پار اتارنا

جملہ: سچے لوگ ہمیشہ دوسروں کی ناؤ پار اتارتے ہیں۔

سوال 4. مان رکھنا

جملہ: ہمیں ہر حال میں اپنے بزرگوں کا مان رکھنا چاہیے۔